اتوار 13د سمبر، 2020

مضمون ـ خدامح افظ إنسان

سنهرى مستن: امشال 30 باب 5 آيت

''خداکاہرایک سخن یا کے ہے۔وہاُن کی سپر ہے جن کا تو کلاُ سس پر ہے۔''

جواني مطالعه: زبور 36: 5 تا 10 آيات

5۔اے خداوند! آسان میں تیری شفقت ہے۔ تیری وفاداری افلاک تک بلندہے

6۔ تیری صداقت خدا کے پہاڑوں کی مانند ہے تیرے احکام نہایت عمیق ہیں۔اے خداوند! تُوانسان اور حیوان دونوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

7۔ اے خدا! تیری شفقت کیاہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیر ہے باز وؤں کے سامیہ میں پناہ لیتے ہیں۔ 8۔ وہ تیر سے گھر کی نعمتوں سے خوب آسودہ ہوں گے۔ توان کواپنی خوشنودی کے دریامیں سے پلائے گا۔ 9۔ کیونکہ زندگی کا چشمہ تیر سے پاس ہے۔ تیر سے نور کی بدولت ہم روشنی دیکھیں گے۔ 10۔ تیر سے پہچاننے والوں پر تیری شفقت دائمی ہواور راست دلوں پر تیری صداقت۔

درسی وعظ

باشب لمسيس

1- زبور 1:121 تا 8 آیات

1- میں اپنی آئکھیں پہاڑی طرف اٹھاؤں گامیری کمک کہاں سے آئے گ؟
2-میری کمک خداوند سے ہے جس نے آسان اور زمین کو بنایا۔
3-وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دے گا۔ تیر امحافظ او تکھنے کا نہیں۔
4- دیچھ! اسر ائیل کا محافظ نہ او تکھے گانہ سوئے گا۔
5-خداوند تیر امحافظ ہے۔خداوند تیرے داہنے ہاتھ پر تیر اسائبان ہے۔
6- نہ آفتاب دن کو تجھے ضرر پہنچائے گانہ مہتاب رات کو۔
7- خداوند ہر بلاسے تجھے محفوظ رکھے گا۔ اور تیری جان کو محفوط رکھے گا۔
8-خداوند تیری آمد ورفت میں اس سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کرے گا۔

2 - 2 توارخ 14 باب 2 (آسا) 15،8 تات ا

2۔اور آسانے وہی کیاجو خداونداس کے خداکے نزدیک بھلااور ٹھیک تھا۔

3۔ کیونکہ اُس نے اجنبی مذبحوں اور اونچے مقاموں کو دور کیااور لاٹوں کو گرادیااور پسیر توں کو کاٹ ڈالا۔

4۔اوریہوداہ کو حکم کیا کہ خداونداپنے باپ داداکے خداکے طالب ہوںاور شریعت اور فرمان پر عمل کریں۔

5۔اوراُس نے یہوداہ کے سب شہر وں میں سے او نچے مقاموں اور سورج کی مور توں کو دور کر دیااوراُس کے سامنے سلطنت میں امن رہا۔

8۔اور آساکے پاس بنی یہوداہ کے تین لا کھ آد میوں کالشکر تھاجوڈھال اور بالااُٹھاتے تھے اور بنیامین کے دولا کھ اسی ہزار تھے جوڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے۔ یہ سب زبر دست سور ماتھے۔

9۔اوراُن کے مقابلے میں زارح کُوشی دس لا کھ کی فوج اور تین سور تھوں کولے کر نکلااور مریسہ میں آیا۔

10۔اور آسانس کے مقابلے کو گیااور انہوں نے مریسہ کے پچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لئے صف باند ھی۔

11۔اور آسانے خداوندا پنے خداسے فریاد کی اور کہااہے خداوند زور آوراور کمزور کے مقابلے میں مدد کرنے کو تیرے سوااور کوئی نہیں۔اے خداوند ہمارے خداتُو ہماری مدد کر کیونکہ ہم تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اِس انبوہ کا سامنا کرنے آئے ہیں۔ تُواہے خداوند ہمار اخدا ہے۔انسان تیرے مقابلے میں غالب ہونے نہ بائے

12۔ پس خداوندنے آسااور یہوداہ کے آگے کو شیوں کومارااور کو شی بھاگ گئے۔

13۔اور آسااوراُس کے لوگوں نے اُن کو جرار تک رگیدااور کُوشیوں میں سے اتنے قتل ہوئے کہ وہ پھر سنجل نہ سکے کیونکہ وہ خداونداوراُس کے لشکر کے آگے ہلاک ہوئے اور وہ بہت سی لوٹ لے آئے۔

3- يسعياه 41باب 10 تا 13 آيات

10۔ تُومت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہر اسال نہ ہو کیونکہ میں تیر اخدا ہوں میں تجھے زور بخشوں گا۔ میں یقیناً تیری مدد کروں گااور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنجالوں گا۔

11۔ دیکھ وہ سب جو تجھ پر غضبناک ہیں پشیمان اور رسواہوں گے وہ جو تجھ سے جھگڑتے ہیں ناچیز ہوں جائیں گے اور ہلاک ہوں گے۔

12۔ تُواپنے مخالفوں کو ڈھونڈے گااور نہ پائے گا۔ تجھ سے لڑنے والے نابود و ناچیز ہو جائیں گے۔

13۔ کیونکہ میں خداوند تیراخدا تیراد ہناہاتھ پکڑ کر کہوں گامت ڈرمیں تیری مدد کروں گا۔

4 - 1 تواريخ 17 باب 16 (داؤد) (تادوسرا)، 20 تا 22 آيات

16۔ داؤد باد شاہ اندر جا کر خداوند کے حضور ببیٹھااور کہنے لگا۔

20۔اے خداوند کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سواجسے ہم نے اپنے کانوں سے سناہے اور کوئی نہیں ہے۔

21۔اورروئے زمین پر تیری قوم اسرائیل کی طرح اور کون سی قوم ہے جسے خدانے جاکرا پنی امت بنانے کو آپ چھڑ ایا تاکہ تُوا پنی امت کے سامنے سے جسے تُونے مصر سے خلاصی بخشی قوموں کو دور کرکے بڑے اور مہیب قاموں سے اپنانام کرے ؟

22۔ کیو نکہ تُونے اپنی قوم اسرائیل کو ہمیشہ کے لئے اپنی قوم تھہر ایااور تُوآپ اے خداونداُن کاخداہواہے۔

5- 1 تواريخ 18 باب 1 تا 3، 6، 6، 6، 1 (داؤد) آيات

1۔ اِس کے بعد یوں ہوا کہ داؤد نے فلستیوں کومارااوراُن کومغلوب کیااور جات کواُس کے قصبوں سمیت فلستیوں کے ہاتھ سے لے لیا۔

2۔اوراُس نے موآب کومارااور موآ بی داؤد کے مطیع ہو گئے اور ہدیے لائے۔

3۔اور داؤد نے ضوباہ کے باد شاہ ہدر عزر کو بھی جب وہ سلطنت دریائے فرات تک قائم کرنے گیا حمات میں مار لیا۔

5۔اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہدر عزر کی مدد کرنے کو آئے توداؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار آدمی قتل کئے۔

6۔ تب داؤد نے دمشق کے ارام میں سپاہیوں کی چو کیاں بٹھائیں اور ارامی داؤد کے مطیع ہو گئے اور ہدیے لائے اور جہاں کہیں داؤد جاتا خداونداُ سے فتح بخشا۔

14۔ سوداؤد سارے اسرائیل پر سلطنت کرنے لگااورا پنی ساری رعیت کے ساتھ عدل وانصاف کرتا تھا۔

6_ يسعياه 49باب 8 تا 10 آيات

8۔ خداوندیوں فرماتا ہے کہ میں نے قبولیت کے وقت تیری سنی اور نجات کے دن تیری مدد کی میں تیری مقاطت کروں گااور لوگوں کے لئے تجھے ایک عہد تھہر اؤں گاتا کہ تُوملک کو بحال کرے اور ویران میراث وار ثوں کو دے۔

9۔ تاکہ تُو قید یوں کو کہے کہ نکل چلواور اُن کو جواند ھیرے میں ہیں کہ اپنے آپ کود کھلاؤ۔وہ راستوں میں چریں گے اور سب ننگے ٹیلے اُن کی چرا گاہیں ہوں گی۔

10۔وہ نہ بھوکے ہوں گے اور نہ پیاسے اور نہ گرمی نہ دھوپ سے اُن کو ضرر پہنچے گا کیونکہ وہ جس کی رحت اُن پر ہے اُن کارا ہنما ہو گااور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی راہبری کرے گا۔

7- افسيول 2 باب 4 (خدا)، 5 (تادوسرا)، 6، 8 آيات

4۔ مگر خدانے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔

5۔جب قصوروں کے سبب سے مر دہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔

6۔اور مسے یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلا یااور آسانی مقاموں میں اُس کے ساتھ بٹھایا۔

8۔ کیونکہ تم کوا بمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔خدا کی بخشش ہے۔

ڪ تن^ٽ اور صحت

32_27:387 _1

مسیحت کی تاریخ اُس آسانی باپ، قادرِ مطلق فہم، کے عطا کر دہ معاون اثرات اور حفاظتی قوت کے شاندار ثبو توں کو مہیا کرتی ہے جوانسان کوا بمان اور سمجھ مہیا کرتاہے جس سے وہ خود کو بحیاسکتا ہے نہ صرف آ زمائش سے بلکہ جسمانی دُ کھوں سے بھی۔

31-21:23 -2

عبرانی، یونانی، لاطین اورائگریزی زبانوں میں ایمان اور اسسے متعلقہ الفاظ کے دومطالب ہیں، سچائی اوراع تادر ایمان کی ایک قسم دوسروں کی فلاح کے لئے کسی شخص پر بھروسہ کرتی ہے۔ ایمان کی دوسری قسم الهی محبت اور اس بات کی سمجھ رکھتی ہے کہ کسی شخص نے ''بغیر خوف کئے، اپنی خود کی نجات' کے لئے کیسے کام کرنا ہے۔ ''اے خداوند، میں اعتقاد رکھتا ہوں؛ تومیری بے اعتقاد ی کاعلاج کر!' یہ بات اندھے بھروسے کی بے بسی ظاہر کرتا ہے، جس میں کرتی ہے، جبکہ یہ تھم کہ، ''ایمان لا۔۔۔ تو تُونجات پائے گا!'' ایک خود مختار اعتاد کا مطالبہ کرتا ہے، جس میں روحانی فہم شامل ہوتا ہے اور یہ سب باتوں کا خدا کے سامنے اعتراف کرتا ہے۔

4_1:1 _3

وہ دعاجو گناہ گار کو ٹھیک کرتی اور بیار کو تندرست کرتی ہے وہ مکمل طور پریہ ایمان ہے کہ خداکے لئے سب کچھ ممکن ہے، جواُس سے متعلق ایک روحانی فہم ،ایک بےلوث محبت ہے۔

7-2:146 -4

قدیم مسیحی معالج تھے۔مسیحت کا یہ عضر کھو کیوں گیاہے؟ کیو نکہ ہمارامذ ہبی نظام کم و بیش ہمارے طبتی نظاموں کے زیراطاعت ہو گیاہے۔ پہلی بت پرستی مادے پریقین تھا۔ سکولوں نے خدائی پرایمان کی بجائے، منشیات کے فیشن پرایمان کوفروغ دیاہے۔

13-4:328 -5

بشر سمجھتے ہیں کہ وہ اچھائی کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں، جبکہ خدااچھائی اور واحد حقیقی زندگی ہے۔ تواس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ اُس المی اصول سے متعلق کم فہم رکھتے ہوئے جو نجات اور شفادیتا ہے، بشر صرف ایمان کے ساتھ گناہ، بیاری اور موت سے چھٹکارہ پاسکتے ہیں۔ یہ غلطیاں حقیقت میں یوں تباہ نہیں ہو تیں، اور انہیں تب تک، یہاں یا اس کے بعد، انسانوں کے ساتھ جُڑے رہنا چاہئے جب تک وہ سائنس میں خدا کے حقیقی ادر اک کو نہیں پالیتے جس سے خدا کے متعلق انسان کی غلط فہمیاں ہوتی ہیں اور بیائس کی کا لمیت سے متعلق بڑے حقائق کو ظاہر کرتا ہے۔

31-23:285 -6

خدا کی بطور بچانے والے اصول یا الٰہی محبت کی بجائے جسمانی نجات دہندہ کے طور پر تشر ت کرتے ہوئے، ہم اصلاحات کی بجائے معافی کے وسلہ نجات کو تلاش کر ناجاری رکھتے اور روح کی بجائے مادے کی جانب رجوح کرتے ہوئے ہیں وہ کرتے ہوئے بیاری کا علاج کرتے ہیں۔ جیسا کہ کر سچن سائنس کے علم کے وسلہ بشر بلند فہم تک پہنچتے ہیں وہ مادے کی بدولت نہیں بلکہ اصول، خداسے سیکھتے ہیں کہ مسے یعنی سچائی کو نجات دینے والی اور شفادینے والی طاقت کے طور پرکیسے ظاہر کیا جائے۔

15-8:133 -7

مصر میں، یہ عقل ہی تھی جس نے اسرائیلیوں کو و باؤں پر یقین کرنے سے بچایا۔ بیا بان میں، چٹان سے چشمے پھوٹے اور من آسمان سے برسا۔ اسرائیلیوں نے بیتل کے سانپ پر نظر کی،اور پوری طرح اِس بات پر یقین کیا کہ وہ زہر یلے سانپوں کے ڈنگ سے شفایاب ہورہے تھے۔ قومی خوشحالی میں، معجزات نے عبرانیوں کو فتح یا بی دلائی؛ مگر جو نہی وہ حقیقی خیال سے دور ہے اُن کی بر بادی کا آغاز ہو گیا۔

15_4:243 _8

الٰی محبت، جس نے زہر ملے سانپ کو بے ضرر بنایا، جس نے آد میوں کو آبلتے ہوئے تیل سے، بھڑ کتے ہوئے تند ورسے، شیر کے پنجوں سے بچایا، وہ ہر دور میں بمار کو شفاد ہے سکتی اور گناہ اور موت پر فتح مند ہو سکتی ہے۔اس نند ورسے، شیر کے پنجوں سے بچایا، وہ ہر دور میں بمار کو شفاد ہے سر تاج کیا۔ لیکن ''وہی عقل۔۔۔جو مسے یہوع کی بھی ہے ''سائنس کے خط کے ہمراہ ہونی چاہئے تاکہ نبیوں اور رسولوں کے پرانے اظہار وں کو دوہر ائے اور تصدیق کرے۔ یہ بات خواہش کی کمی کی وجہ سے ہوتی کے کہ وہ عجیب کام آج عمومی طور پر نہیں دوہر ائے جاتے۔

10_4,2_1:230 _9

اگر بیاری حقیقی ہے تو یہ لا فانیت سے تعلق رکھتی ہے؛اگر سچی ہے تو یہ سچائی کا حصہ ہے۔۔۔لیکن اگر گناہ اور بیاری بیاری بھرم ہیں،اس فانی خواب یا بھرم سے بیدار ہو ناہمیں صحتمندی، پاکیزگی اور لا فانیت مہیا کرتا ہے۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ آمد ہے، سچائی کا پیشگی ظہور، جو غلطی کو باہر زکالتا اور بیار کو شفادیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا،الهی اصول،اُس محبت کے وسیلہ ملتی ہے جسے یسوع نے ظاہر کیا۔

14-6:202 -10

ا گرانسان مادی فہم کے نام نہاد ڈکھوں اور خوشیوں پررکھنے والے ایمان کی نسبت آ دھاایمان ہی عقل کی سائنس کے مطالعہ پررکھیں تو وہ بدسے بدترین کی طرف نہیں جائیں گے، جب تک کہ قید و بندسے اُن کی تربیت نہ ہو جائے؛ بلکہ پوری انسانی نسل مسیح کے معیاروں کے وسیلہ ، سچائی کے طرزِ فکر اور قبولیت کے وسیلہ رہائی پائے گی۔ اِس جلالی نتیج کے لئے کر سچن سائنس روحانی ادراک کی مشعل روشن کرتی ہے۔

17-14:410 -11

خداپر ہمارے ایمان کی ہر آزمائش ہمیں مضبوط کرتی ہے۔مادی حالت کاروح کے باعث زیر ہونا جتنازیادہ مشکل لگے گانتناہی ہمارا یمان مضبوط تراور ہماری محبت پاک ترین ہونی چاہئے۔

1_27:487 _12

یہ ادراک کہ زندگی خدا،روح ہے،زندگی کی لازوال حقیقت پر،اُس کی قدرت اور لا فانیت پریقین رکھنے سے ہمارے ایام کودراز کرتاہے۔

ایمان ایک سمجھے گئے اصول پر انحصار کرتاہے۔ یہ اصول بیار کو شفایاب کرتاہے اور بر داشت اور چیز وں کے ہم آ ہنگ مراحل ظاہر کرتاہے۔

19-14:368 -13

جب ہم غلطی سے زیادہ زندگی کی سچائی پرائیمان رکھتے ہیں، مادے سے زیادہ روح پر بھر وسہ رکھتے ہیں، مرنے سے زیادہ جینے پر بھر وسہ رکھتے ہیں، انسان سے زیادہ خدا پر بھر وسہ رکھتے ہیں، تو کوئی مادی مفرضے ہمیں بیاروں کو شفا دیخاور غلطی کونیست کرنے سے نہیں روک سکتے۔

14_11:395 _14

جب الٰی سائنس نفسانی سوچ کے ایمان پر اور اس ایمان پر قابو پالیتی ہے کہ خداپر یقین گناہ اور مادی شفائیہ طریقوں پر یقین کو نیست کر دیتا ہے ، تو گناہ ، بیاری اور موت غائب ہو جائیں گے۔

روز مرہ کے فرائض مجاب میری بیکرایڈی

روزمره کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا بیہ فرض ہے کہ ہر روزیہ دعاکرے: ''تیری باد شاہی آئے؛''الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیر اکلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئنیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4_

مقاصداوراعمال كاايك اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یااعمال پراثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کور دکرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کوسب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزادر ہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعاکرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیل VIII، سیکثن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہررکن کا بیہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جار حانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے ،اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کونہ تہمی بھولے اور نہ تہمی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کاانصاف ہوگا، وہ بے قصوریا قصوار ہوگا۔

چرچ م<u>ن</u>نوئيل، آرڻيکل VIII، سيکشن 6۔